

بِرْ

ع

وَإِذَا سِمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيَ الرَّسُولِ تَرَاهُمْ أَعْيُنَهُمْ
 تَقِيُّضُ مِنَ الَّذِي مَعَهُ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَمْنَا
 فَأَكْتُبُنَا مَعَ الشَّهِيدِينَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا
 مِنَ الْحَقِّ لَا وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ۝
 فَآتَاهُمُ اللَّهُ بِمَا قَاتَلُوا جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ
 خَلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذُلِّكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
 وَكَذَّبُوا بِاِيَّتِنَا أَوْ لَيْكَ أَصْحَبُ الْجَحِيلِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 لَا تُحِرِّمُوا طَبِيبَتِ مَا أَحَلَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ
 لَا يُحِبُ الْمُعْتَدِلِينَ ۝ وَكُلُّوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَبِيبًا صَ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ
 بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلِكُنْ يَوْمًا خَذُوكُمْ بِمَا عَدَّتُمُ الْأَيْمَانَ ۝
 فَكَفَّارَتُهُ أَطْعَامٌ عَشَرَةٌ مَسْكِينٌ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ
 أَهْلِيَّكُمْ أَوْ كِسْوَتِهِمْ أَوْ تَحْرِيرَ رَقَبَتِهِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصَيَّامٌ
 ثَلَثَةٌ أَيَّامٌ ۖ ذُلِّكَ كَفَّارَةٌ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَأَحْفَظْتُمْ
 أَيْمَانَكُمْ طَكَنْ لَكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَيْتَهُ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

ساتوال پارہ۔ وَإِذَا سَمِعُوا (اور جب وہ سنتے ہیں)

(۸۳) جب وہ اُسے سنتے ہیں جو رسول ﷺ کی طرف نازل کیا گیا ہے، تو تم اُن کی حق شناسی کی وجہ سے اُن کی آنکھوں سے آنسو ایتھے ہوئے دیکھو گے۔ وہ بول اٹھتے ہیں: ”ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے، سوتو ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔“ (۸۴) اور ہم اللہ تعالیٰ پر، اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اُس پر، کیوں ایمان نہ لائیں؟ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہمیں نیک لوگوں میں شامل کر لے!

(۸۵) اُن کے اس قول پر اللہ تعالیٰ نے اُن کو جنتیں دے دیں، جن کے اندر نہریں بہتی ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی نیک کام کرنے والوں کا اجر ہے۔ (۸۶) جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آئیوں کو جھٹلایا، وہ اہل دوزخ ہیں۔

رکوع (۱۲) حلال و حرام کی حدیں پارنا کرو

(۸۷) اے ایمان والو! جو پا کیزہ چیزیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں، انہیں حرام نہ کرو اور حد سے مت بڑھو۔ بیشک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۸۸) جو حلال اور پا کیزہ رزق تھیں اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اُسے کھاؤ (پیو)۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

(۸۹) اللہ تعالیٰ تمہاری مہمل قسموں پر تمہاری کپڑنہیں کرے گا، مگر جو قسمیں تم پختہ طور پر کھاتے ہو، اُن پر وہ تمہاری ضرور پکڑ کرے گا۔ سو (ایسی قسم توڑنے کا) کفارہ دس محتاجوں کو درمیانے درجہ کا (ایسا) کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا انہیں کپڑے پہنانا، یا ایک غلام آزاد کرنا۔ جسے (یہ) میسر نہ ہو تو پھر تین دن کے روزے رکھنے ہیں۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے، جب تم قسم کھالو (اور پھر توڑ دو)۔ اپنی قسموں کا خیال رکھو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام تمہارے لیے واضح کرتا ہے، تاکہ تم شکر ادا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَرْلَامُ
 رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَنِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ⑨١
 الشَّيْطَنُ أَنْ يُوقَعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبُغْضَاءُ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
 وَيَصُدَّكُمْ عَنِ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ⑨٢
 وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا جَنَاحَ فَإِنْ تَوَلَّتُمْ فَاعْلَمُوا
 أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ⑨٣ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا
 الصِّلَاحَتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعْمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَأَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَتِ
 ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَمْنَوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ⑨٤ يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ أَمْنَوْا لَيَلُوَّنُوكُمُ اللَّهُ يُشَرِّعُ مِنْ أَنْتُمْ الْمُبِينُ
 وَرِمَّا حُكْمُ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنْ اعْتَدَى بَعْدَ
 ذَلِكَ قَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑨٥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ
 حُرُمٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعِمِّدًا فَجَزَّأَهُ مِثْلُ مَا قُتِلَ مِنَ النَّعْمَ
 يَحْكُمُ بِهِ دَوَادُلٌ مِنْكُمْ هَدَيَا بَلِغَ الْكَعْبَةَ أَوْ كَفَارَةً طَعَامٌ
 مَسِكِينٌ أَوْ عَدْلٌ ذَلِكَ صِيَامًا لَيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ طَعَافَ اللَّهِ
 عَمَّا سَلَفَ طَوْمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ طَوْمَنْ اللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقاً مِنْ ⑨٦

(۹۰) اے ایمان والو! بلاشبہ شراب، جوا، آستانے (بٹ) اور پانسے (قرعہ کے تیر) گندی چیزیں (اور) شیطانی کام ہیں۔ ان سے پرہیز کروتا کہ تم فلاح پاؤ۔ (۹۱) بیشک شیطان چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بعض ڈال دے۔ اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے۔ تو کیا تم (ان چیزوں سے) بازر ہو گے؟ (۹۲؟) اللہ تعالیٰ کی فرمان برداری کرتے رہو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرتے رہو، اختیاط رکھو۔ اگر تم منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے رسول ﷺ کے ذمہ صرف صاف صاف (حکم) پہنچا دینا ہے۔

(۹۳) جو لوگ ایمان لے آئے ہوں اور نیک عمل کرتے ہوں، اُن پر (ماضی کے) کھائے پیے پر کوئی گناہ نہیں، جبکہ وہ (آنندہ) پرہیز کرنے لگے ہوں، ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں۔ پھر اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور ایمان رکھیں۔ پھر پرہیز کریں اور اچھے کام کریں۔ اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

رکوع (۱۳) احرام کی حالت میں شکار کرنے کی ممانعت

(۹۴) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اُس شکار کے جانور میں تمہاری ضرور (کچھ نہ کچھ) آزمائش کرے گا، جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکتے ہیں، تاکہ اللہ تعالیٰ یہ دیکھ لے کہ اُس سے کون بغیر دیکھے ڈرتا ہے۔ پھر جو کوئی اس کے بعد بھی حد سے نکلے گا تو اُس کے لیے دردناک سزا ہوگی۔

(۹۵) اے ایمان والو! احرام کی حالت میں شکار مت کرو۔ تم میں سے جو کوئی اُسے جان بوجھ کر مارے گا تو اُس کا بدلہ اُسی مارے ہوئے جانور جیسا ہوگا، جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل شخص کریں گے۔ یہ نیاز کے طور پر کعبہ پہنچائی جائے گی۔ یا اس کا کفارہ چند محتاجوں کا کھانا ہوگا۔ یا اُسی کے اعتبار سے روزے رکھنے ہوں گے۔ تاکہ وہ اپنے کیے کے وباں کا مزا اچھے۔ جو کچھ پہلے ہو چکا، اُسے اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا، لیکن اب اگر کسی نے پھر سے کیا تو اللہ تعالیٰ اس سے بدلہ لے گا۔ اللہ تعالیٰ غالب ہے اور بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے۔

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ وَ لِلشَّيَارَةِ
 وَ حِرَمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
 لَيْلَهُ تُحْشِرُونَ ۝ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيمَةً
 لِلنَّاسِ وَ الشَّهْرُ الْحَرَامُ وَ الْهَدَىٰ وَ الْقَلَادِيٰ ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا
 أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ وَ أَنَّ اللَّهَ يُكْلِّ
 شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَ أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
 رَّحِيمٌ ۝ مَا عَلِيَ الرَّسُولِ إِلَّا أُبَلَّغُ طَ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبَدِّلُونَ
 وَ مَا تَكُونُونَ ۝ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَ الطَّيِّبُ وَ لَوْ
 أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا وَلِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
 تُفْلِحُونَ ۝ يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءِ إِنْ
 تُبَدِّلَ لَكُمْ تَسْوِكُمْ وَ إِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدِّلَ
 لَكُمْ طَعَافَ اللَّهِ عَنْهَا طَ وَ اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ
 مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كِفَّارِينَ ۝ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ
 بَحِيرَةٍ وَ لَا سَابِقَةٍ وَ لَا وَصِيلَةٍ وَ لَا حَامِلٌ وَ لِكُنَّ الَّذِينَ
 كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذَبَ طَ وَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

بِحَمْدِ

بِحَمْدِ

(۹۶) تمہارے لیے سمندر کا شکار کرنا اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے۔ اس سے تم اور مسافر استفادہ کر سکتے ہو۔ جب تک تم احرام کی حالت میں رہو، خشکی کا شکار کرنا تم پر حرام کیا گیا ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم حاضر کیے جاؤ گے۔ (۹۷) اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو جو کہ محترم مکان ہے، لوگوں کے لیے قیام کا ذریعہ بنایا ہے۔ اور عزت والے مہینہ کو، (حرم کی طرف لے جائے جانے والے) قربانی کے جانوروں اور ان کے گلے میں پڑے ہوئے پڑے کو بھی۔ یہ اس لیے کہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ آسمانوں میں جو کچھ ہے اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ (۹۸) جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ سزا بھی سخت دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ بہت درگز رفرمانے والا اور بہت رحم فرمانے والا (بھی) ہے۔ (۹۹) رسول ﷺ کے ذمہ تو صرف (پیغام) پہنچادیتا ہے۔ جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے۔ (۱۰۰) کہہ دو کہ ناپاک اور پاکیزہ برابر نہیں، ہر چند کہ ناپاک کی زیادتی تمہیں بھلی لگتی ہو۔ تو اے عقل والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہوتا کہ تم فلاح پاؤ۔

رکوع (۱۲) گواہی کا اسلامی قانون

(۱۰۱) اے ایمان والو! ایسی باتیں نہ پوچھا کرو جو اگر تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں۔ اگر تم انہیں ایسے وقت پوچھو جب قرآن نازل ہو رہا ہو تو وہ تم پر کھول دی جائیں گی۔ (اب تک جو کچھ تم پوچھتے رہے ہو) اُسے اللہ تعالیٰ نے معاف رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ درگز رفرمانے والا اور بُردار ہے۔ (۱۰۲) تم سے پہلے دوسرے لوگوں نے ایسی باتیں پوچھی تھیں، پھر وہ اس سے کفر میں مبتلا ہو گئے۔ (۱۰۳) اللہ تعالیٰ نے نہ کوئی بحیرہ (وہ جانور جس کا دودھ بتوں کے نام وقف کر دیتے تھے) نہ سائبہ (بتوں کے نام پر صدقہ میں آزاد کیا ہوا جانور)، نہ وصلیہ (وہ اونٹ جس سے پہلی بار مادہ بچہ پیدا ہوتا اور پھر دوبارہ بھی مادہ بچہ پیدا ہوتا ہے اسے بھی بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے) اور نہ حام (وہ نزاونٹ جو ایک خاص لگنی کے مطابق مادہ سے مل چکا ہو) مقرر کیا ہے۔ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرتے ہیں۔ اُن میں اکثر بے عقل ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا
 حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ أَبَاءَنَا وَلَوْكَانَ أَبَا وَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
 شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝ يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا
 يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَهَنَّمَ فَيُنَذِّكُمْ
 بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا
 حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ أَثْنَيْنِ ذَوَاعْدِلٍ مِنْكُمْ
 أَوْ أَخْرَى مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبُتُمْ فِي الْأَرْضِ فَاصَابُوكُمْ
 مُصِيَّبَةٌ الْمَوْتُ تَحْسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمُنَ إِلَيْهِ
 إِنْ أَرَتُبُّكُمْ لَا نَشْتَرِي إِلَيْهِ ثَمَنًا وَلَوْكَانَ ذَاقُرُبِي لَا وَلَانَكُمْ
 شَهَادَةُ اللَّهِ لَا إِنَّا إِذَا الَّذِينَ الْأُثْمَى ۝ فَإِنْ عَثَرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا
 اسْتَحْقَقَا إِثْمًا فَإِخْرَنِ يَقُولُ مِنْ مَقَامِهِمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحْقَقُ
 عَلَيْهِمُ الْأُوْلَى ۝ فَيُقْسِمُنَ إِلَيْهِ لَشَهَادَتِنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا
 وَمَا اعْتَدَنَا أَصْلِ إِنَّا إِذَا الَّذِينَ الظَّلَمُوا ۝ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ يَأْتُوا
 بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهِمَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيمَانُهُمْ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا طَوَّلَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَسِيقِينَ ۝

(۱۰۴) جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آواس کی طرف جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اور رسول ﷺ کی طرف، تو کہتے ہیں ”ہمیں وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے!“ کیا اگر ان کے بڑے چاہے کچھ بھی نہ جانتے رہے ہوں اور نہ ہی کوئی ہدایت رکھتے ہوں (وہ پھر بھی انہی کی تقلید کیے چلے جائیں گے؟)

(۱۰۵) اے ایمان والو! اپنی فکر کرو! اگر تم سید ہے راستے پر چلو تو جو شخص گمراہ ہے وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ تم سب کو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف پلٹنا ہے۔ پھر تم جو کچھ کیا کرتے تھے، وہ تمہیں جتنا دے گا۔

(۱۰۶) اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کوموت آنے لگے تو وصیت کے وقت آپس میں گواہی کے لیے تم میں سے دو معتبر آدمی ہوں۔ اگر تم سفر میں گئے ہو اور تم پرموت کی مصیبت آپڑے تو پھر غیروں میں سے ہی دو آدمی۔ پھر اگر تمہیں شبہ ہو تو نماز کے بعد دونوں کو روک لو۔ اور وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی قسم کھائیں کہ ”ہم اسے کسی قیمت پر بھی بیچ نہ ڈالیں گے، چاہے کوئی (ہمارا) رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ اور نہ اللہ تعالیٰ کے واسطے کی گواہی کو ہم چھپائیں گے۔ اس صورت میں ہم واقعی گناہ گاروں میں شمار ہوں گے۔“

(۱۰۷) لیکن اگر پتہ چل جائے کہ وہ دونوں کسی گناہ کے مرتكب ہوئے ہیں تو پھر ان کی جگہ دو اور شخص، ان میں سے کھڑے ہو جائیں جن کی حق تلفی پہلے دونوں گواہوں نے کی ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھائیں کہ ”ہماری گواہی اُن دونوں کی گواہی کے مقابلہ میں برق ہے۔ اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسی صورت میں ہم یقیناً ظالم ہوں گے۔“

(۱۰۸) یہ قریب تر طریقہ ہے کہ وہ ٹھیک ٹھیک شہادت دیں گے، یا (کم سے کم) اس بات ہی کا خوف کریں گے کہ اُن کی قسموں کے بعد دوسری قسموں سے کہیں انہیں ردنہ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اور (اُس کے احکام) سنو! اللہ تعالیٰ نافرمانی کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرَّسُولَ فَيَقُولُ مَاذَا أَجِبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا طَ
 إِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ ⑪٩ إِذْ قَالَ اللَّهُ يَعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
 إِذْ كُرِنْعَمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَى وَالِدَتِكَ مِذْ أَيَّدْتُكَ بِرُوحِ
 الْقُدُّسِ فَتَكَلَّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۝ وَإِذْ عَلَمْتُكَ الْكِتَبَ
 وَالْحِكْمَةَ وَالْتَّوْرَةَ وَالْأُنْجِيلَ ۝ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ
 كَهْيَةً الطَّيْرَ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي
 وَتُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي وَإِذْ تُخْرُجُ الْمَوْتَى بِإِذْنِي
 وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْ جَنَّتْهُمْ بِالْبَيْنَتِ
 فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرُ مَيِّنٍ ⑫١٠
 وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَيْ الْحَوَارِيْنَ أَنْ أَمْنُوا إِنِّي وَرَسُولِي ۝ قَالُوا
 أَمَّا وَأَشْهَدُ بِإِنَّنَا مُسْلِمُونَ ⑬١١ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ
 يَعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا
 مَا يَدَّعُ مِنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ⑭١٢
 قَالُوا نَرِيدُ أَنْ تَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ
 أَنْ قَدْ صَدَ قُتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّهِيدِيْنَ ⑮١٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رکوع (۱۵) حضرت عیسیٰ سے یہودیوں کی پریشان کرنے والی باتیں

(۱۰۹) جس دن اللہ تعالیٰ (تمام) رسولوں کو جمع کر کے پوچھے گا：“(تمہیں لوگوں سے تمہاری تبلیغ کا) کیا جواب ملتا ہے؟“ وہ عرض کریں گے：“ہمیں معلوم نہیں۔ بیٹک آپ ہی غیب کی باتوں کو ٹھیک ٹھیک جانتے ہیں!“

(۱۱۰) جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا：“اے عیسیٰ ابن مریم! میرا انعام یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے۔ جب میں نے روح پاک سے تمہاری مدد کی۔ تم لوگوں سے بات کرتے تھے، گھوارے میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔ جب میں نے تمہیں کتاب، حکمت، تورات اور انجیل کی تعلیم دی۔ جب تم میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی شکل کا پتلا بناتے، پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے اور وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا۔ جب تم مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے۔ جب تم مُردوں کو میرے حکم سے کھڑا (زندہ) کر دیتے تھے۔ جب میں نے بنی اسرائیل سے تمہیں بچالیا تھا، جس وقت تم اُن کے پاس صاف نشانیاں لے کر پہنچے تھے اور اُن میں جو لوگ کافر تھے، اُنہوں نے کہا تھا کہ ”یہ تو صاف جادو گری ہی ہے۔“

(۱۱۱) جب میں نے حواریوں کو اشارہ کیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاو۔ اُنہوں نے کہا ”ہم ایمان لائے۔ آپ گواہ رہیے کہ ہم مسلم (فرماں بردار) ہیں۔“

(۱۱۲) جب حواریوں نے کہا：“اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا پروردگار آسمان سے ہم پر دستِ خوان اُتار سکتے ہے؟“ اُنہوں نے جواب دیا ”اللہ تعالیٰ سے ڈرواگر تم ایمان والے ہو۔“

(۱۱۳) وہ بولے ”ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں، ہمارے دل مطمئن ہوں، اور ہمیں معلوم ہو جائے کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہوں میں سے ہو جائیں۔“

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزَلْتُ عَلَيْنَا مَا إِنَّكَ مِنَ السَّمَاءِ
 تَكُونُ لَنَا عِيدًا إِلَّا وَلَنَا وَآخِرَنَا وَآيَةً مِنْكَ حَوْلَ زُقْنَانِ وَأَنْتَ
 خَيْرُ الرُّزْقَيْنِ ١٢٣ قَالَ اللَّهُ أَنِّي مُنْزَلُهَا عَلَيْكُمْ حَفَظْنِي يَكُفُّرُ بَعْدُ
 مِنْكُمْ فَإِنِّي أَعْذِبُهُ عَذَابًا لَا أَعْزِبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَلَمِينَ ١٢٤
 وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ إِنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي
 وَآمِّي إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالَ سُبْحَنَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ
 مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِنْ كُنْتَ قُلْتَهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي
 وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ ١٢٥ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا
 مَا أَمْرَتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدُ وَاللَّهُ رَبِّي وَرَبُّكُمْ حَوْلَ زُقْنَانِ
 شَهِيدًا أَمَّا دُمْتُ فِيهِمْ حَلَمًا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيْهِمْ
 وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ١٢٦ إِنْ تَعْذِبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ
 تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ١٢٧ قَالَ اللَّهُ هُنَّ أَيَّوْمًا يَنْفَعُ
 الصِّدِيقَيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِيلُينَ
 فِيهَا أَبَدًا طَرَضَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ١٢٨
 لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١٢٩

١٤

وَقَدْ أَنْتَ مُصَدِّقُ الْمُرْسَلِينَ

١٥

(۱۱۴) حضرت عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی: ”اے اللہ تعالیٰ! ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے تو شہ، دستِ خوان نازل فرماء، جو ہمارے لیے اور ہمارے پہلے والوں اور بعد والوں کے لیے خوشی کا موقع ہو جائے۔ اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو جائے۔ ہمیں رزق دے اور تو بہتر رزق دینے والا ہے۔“

(۱۱۵) اللہ تعالیٰ نے جواب دیا ”میں اُسے تم پر نازل کرنے والا ہوں۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے گا تو میں اُسے ایسی سزا دوں گا کہ وہ سزا دُنیا والوں میں سے کسی کو نہ دی ہوگی۔“

رکوع (۱۶) جب سچوں کو سچائی نفع دے گی

(۱۱۶) جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ”اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ مجھے اور میری ماں کو بھی دو خدا بنا لو؟“ تو وہ عرض کریں گے: ”آپ کی شان بہت برتر ہے۔ میرے لیے مناسب نہیں کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کوئی حق نہیں۔ اگر میں نے یہ کہا بھی ہوتا تو آپ کو اس کا ضرور علم ہوتا۔ آپ تو میرے دل کی بات بھی جانتے ہیں مگر جو آپ کے علم میں ہے، میں نہیں جانتا۔ بے شک آپ تو تمام پوشیدہ حقیقوں کو اچھی طرح جاننے والے ہیں۔ (۱۷) میں نے تو اُن سے اس کے سوا کچھ نہیں کہا تھا جس کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے۔ اور میں اُس وقت تک ان کی خبر رکھنے والا تھا جب تک میں اُن کے درمیان رہا۔ پھر جب آپ نے مجھے اٹھا لیا تو آپ ہی ان کی خبر رکھنے والے تھے۔ آپ توہر چیز کی خبر رکھنے والے ہیں۔ (۱۱۸) اگر آپ انہیں سزا دیں تو وہ آپ کے بندے ہیں۔ اور اگر آپ انہیں معاف کر دیں تو آپ بلاشبہ غالب اور دانا ہیں۔“ (۱۱۹) اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ ”یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو اُن کی سچائی فائدہ دے گی۔ اُن کے لیے ایسے ایسے باغ ہیں جن کے اندر نہ ہیں بہ رہی ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن سے خوش ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے خوش ہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ (۱۲۰) آسمانوں، زمین اور اُن میں جو کچھ ہے، اُن سب پر اللہ تعالیٰ ہی کی حکمرانی ہے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

رَكْوَاعَاتُهَا
٢٠

(٦) سُورَةُ الْأَنْعَامِ مِكِّيَّةٌ (٥٥)

آيَاتُهَا ١٤٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلْمِتَ
 وَالنُّورَةَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ① هُوَ الَّذِي
 خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلًا ۖ وَاجْلُ مُسَيَّ عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ
 تَمْتَرُونَ ② وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سَرَكُمْ
 وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ③ وَمَا تَاتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَتِ
 رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ
 فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبُؤُمَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ ⑤ أَلَمْ يَرُوا كُمْ
 أَهْلَكُنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنَيْنِ مَكْنَثُهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ
 لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا صَّ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَرَ تَجْرِيُ مِنْ
 تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكُنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنَيْنِ أَخْرِيَنَ ⑥
 وَلَوْنَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسْوُدَهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَاءَ
 الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هُنَّ إِلَّا سُحْرُمُيَّنَ ⑦ وَقَالُوا وَلَا أُنْزِلَ
 عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْنَزَّلْنَا مَلَكًا لَقُضَى الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنَظَّرُونَ ⑧

سورة (۶)

آیتیں: ۱۲۵

الْأَنْعَام (مویشی)

رکوع: ۲۰

مختصر تعارف

یہ سورت کم میں نازل ہوئی۔ کل آیتیں ۱۲۵ ہیں جو ساتویں پارے سے شروع ہو کر آٹھویں پارے میں ختم ہوتی ہے۔ سورت کا نام آیت نمبر ۱۳ سے شروع ہونے والی اس بحث سے لیا گیا ہے جس میں مویشیوں کے بارے میں پرانے توهات (وہموں) اور جاہلانہ رسموں کی تردید ہوتی ہے۔ سورت کے مضامین کو سات بڑے عنوانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: (۱) شک کا باطل کرنا اور توجیہ کی دعوت، (۲) آخرت کے عقیدہ کی تبلیغ، (۳) جاہلیت کے توهات کی تردید (وہموں کا رد کرنا)، (۴) اسلام کے اخلاقی اصولوں کی تلقین، (۵) حق کی دعوت کے خلاف عوامی اعتراضوں کا جواب، (۶) مسلمانوں کی تسلی و تغفیل، اور (۷) کافروں کو نصیحت و تنیبیہ۔

اللَّهُ تَعَالَى كَنَام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم و الاء ہے

رکوع (۱) سرکش قوموں کی تباہی

(۱) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لائق ہیں، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور اندر ہیرے اور روشنی بنائے۔ پھر بھی کافر لوگ (دوسروں کو) اپنے پروردگار کا ہمسر ٹھہر ارہے ہیں۔ (۲) وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر (تمہاری زندگی کی) ایک مدت مقرر کر دی۔ ایک اور وقت معین (یعنی قیامت بھی) اُس کے ہاں (ٹھے شدہ) ہے۔ پھر بھی تم شک کیے جا رہے ہو۔ (۳) وہی ایک اللہ تعالیٰ آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی۔ وہ تمہارے پوشیدہ اور ظاہر حال جانتا ہے۔ اور جو (اعمال) تم کرتے ہو انہیں بھی جانتا ہے۔ (۴) ان کے پروردگار کی نشانیوں میں جو نشانی بھی ان کے پاس آئی، انہوں نے اس سے منہ موز لیا۔ (۵) تو انہوں نے اس حق کو بھی جھٹلا یا جب وہ ان کے پاس پہنچا۔ جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے، جلدی ہی ان کو (اس کے متعلق) کچھ خبریں مل جائیں گی۔ (۶) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے ہم کتنی ایسی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، جنمیں ہم نے زمین میں وہ اقتدار بخشنا تھا جو ہم نے تمہیں نہیں بخشنا۔ ان پر ہم نے آسمان سے موسلا دھار بارشیں برسائیں۔ ان کے نیچے نہریں بہادیں۔ پھر ہم نے ان کے گناہوں کی پاداش میں انہیں ہلاک کر دیا۔ اور ان کے بعد دوسری قوموں کو ٹھایا۔ (۷) اگر ہم تم پر کوئی کاغذ پر (لکھی لکھائی) کتاب بھی نازل فرمادیتے اور یہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب بھی کافر لوگ یہی کہہ دیتے کہ ”یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔“ (۸) یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ”اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا؟“ اگر ہم فرشتہ بھیج دیتے تو سارا معاملہ ہی ختم ہو جاتا۔ پھر انہیں کوئی مهلت نہ دی جاتی۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَّبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا
 يَلْبِسُونَ ⑨ وَلَقَدِ اسْتَهْزَئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ
 بِالَّذِينَ سَخَرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزَءُونَ ⑩ قُلْ سِيرُوا
 فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ⑪
 قُلْ إِنَّمَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ⑫ قُلْ لِلَّهِ طَكَبَ عَلَى نَفْسِهِ
 الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ⑬ أَلَّذِينَ
 خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑭ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الَّيلِ
 وَالنَّهَارِ ⑮ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑯ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا
 فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ⑰ قُلْ
 إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
 الْمُشْرِكِينَ ⑱ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ
 يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑲ مَنْ يُصْرَفُ عَنْهُ يَوْمًا مِنْ فَقَدَ رَحْمَةَ ⑲
 وَذُلِّكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ⑳ وَإِنْ يَمْسِسْكَ اللَّهُ بِصُرُّ فَلَا
 كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ⑳ وَإِنْ يَمْسِسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ ㉑ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ㉒ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَيْرُ ㉓

(۹) اگر ہم فرشتہ صحیح تب بھی اسے انسانی شکل ہی میں اُتارتے۔ اور (اس طرح) انہیں اُسی شبہ میں بتلا کر دیتے جس شبہ میں وہ اب بھی بتلا ہیں۔

(۱۰) تم سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے۔ پھر جن لوگوں نے اُن کا مذاق اڑایا تھا، انہیں اُسی (بات) نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

رکوع (۲) توحید اور آخرت

(۱۱) کہو: ”زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجمام کیسا ہوا؟“

(۱۲) (ان سے) پوچھو: ”جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کس کا ہے؟“ کہو: ”اللہ ہی کا ہے۔“ اُس نے رحمت فرمانا اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ قیامت کے دن وہ تم سب کو ضرور جمع کرے گا، اس میں کوئی شک نہیں۔ جن لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال رکھا ہے، وہ ایمان نہیں لاتے۔“

(۱۳) رات اور دن میں جو کوئی بھی بستا ہے، سب اُسی کا ہے۔ وہ بڑا سننے والا اور بڑا جاننے والا ہے۔

(۱۴) کہو: ”کیا اللہ تعالیٰ جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، اور جو روزی دیتا ہے مگر اسے روزی نہیں دی جاتی، کیا میں اُس اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی اور کوسر پرست بناؤں؟“ کہہ دو: ”مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام اختیار کروں اور مشرکوں میں ہرگز شامل نہ ہوں۔“

(۱۵) کہو: ”اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں، تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔“

(۱۶) جس سے اُس دن (عذاب) ہٹا دیا گیا تو اس پر اُس نے بڑا ہی رحم کیا۔ یہی نمایاں کامیابی ہے۔

(۱۷) اگر اللہ تعالیٰ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے، تو اسے دور کرنے والا اُس کے سوا کوئی اور نہیں۔ اگر وہ تمہیں کوئی نفع پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۸) اور وہ اپنے بندوں پر غالب اور حکمت والا اور خبر رکھنے والا ہے۔

قُلْ أَمْ شَيْءٌ إِكْبَرُ شَهَادَةً قُلْ اللَّهُ فَلَمْ يَهِيءْ بَيْتِي وَبَيْنَكُمْ قَفْ
 وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَ كُمْبِهِ وَمَنْ بَلَغَ طَأْيَنَكُمْ
 لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَى قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا
 هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَإِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ١٩ أَلَّذِينَ أَتَيْنَاهُمْ
 الْكِتَبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ أَلَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ
 فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٢٠ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ
 كَذَّبَ بِإِيمَانِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ٢١ وَيَوْمَ نَحْشِرُهُمْ جَمِيعًا
 ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا إِيمَانَ شُرَكَاءَ وَكُمْ أَلَّذِينَ كُنْتُمْ
 تَزَعَّمُونَ ٢٢ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَاتُلُوا وَاللَّهُ رَبُّنَا مَا كُنَّا
 مُشْرِكِينَ ٢٣ أُنْظُرْ كَيْفَ كَذَّبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
 مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ٢٤ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى
 قُلُوبِهِمْ أَكِيلَةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي أَذَانِهِمْ وَقُرْآنًا وَإِنْ يَرَوْا مُكْلَلَ
 أَيَّةً لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ
 كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ٢٥ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ
 وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ وَإِنْ يَهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ٢٦

بِنَعْمَةِ
 وَقَدْرِ
 يَقْدِيمُونَ
 وَيَقْدِيمُونَ

(۱۹) ان سے پوچھو ”گواہی میں سب سے بڑی چیز کیا ہے؟“ کہو: ”میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ گواہ ہے۔ یہ قرآن میری طرف وحی کے ذریعہ بھیجا گیا ہے، تاکہ تمہیں اور جس کو یہ پہنچے ان سب کو اس کے ذریعہ خبردار کر دوں۔ کیا تم (واقعی) یہ گواہی دو گے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے معبد بھی ہیں؟“ کہہ دو کہ ”میں (ایسی) گواہی نہیں دیتا۔“ کہو: ”بیشک اللہ تعالیٰ تو وہی ایک معبد ہے۔ اور جو شرک تم اس کے ساتھ کرتے ہو، میں اُس سے بیزار ہوں۔“ (۲۰) جنہیں ہم نے کتاب دی ہے، وہ انہیں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو) اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے آپ کو خود خسارے میں ڈال رکھا ہے، وہ ایمان نہیں لاتے۔

رکوع (۳) جب مشرکوں کو جہنم کا سامنا ہوگا

(۲۱) اُس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرے یا اُس کی آیتوں کو جھٹلانے؟ یقیناً ایسے ظالم کبھی فلاح نہیں پاسکتے۔ (۲۲) جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے، پھر ہم مشرکوں سے پوچھیں گے: ”تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم شریک سمجھتے تھے؟“ (۲۳) پھر وہ اس کے سوا کچھ اور نہ کر سکیں گے کہ یہ (جھوٹا) بیان دیں کہ ”اے ہمارے پروردگار! تیری قسم! ہم ہرگز مشرک نہ تھے۔“ (۲۴) دیکھو! یہ اپنے آپ پر کیسے جھوٹ گھٹریں گے۔ اور جو کچھ وہ جھوٹ موت تراشا کرتے تھے، وہ سب غائب ہو جائے گا۔

(۲۵) ان میں سے بعض آپ کی بات کان لگا کر سنتے ہیں۔ ہم نے تو ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں۔ (جس سے) کہ وہ اسے سمجھتے نہیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے۔ وہ چاہے کوئی نشانی بھی دیکھ لیں، اُس پر ایمان نہ لائیں گے۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو تم سے جھگڑتے ہیں۔ کافروں کہتے ہیں ”یہ تو پرانے لوگوں کی بنائی ہوئی داستانوں کے سوا کچھ بھی نہیں۔“ (۲۶) وہ اوروں کو بھی اس سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔ یہ لوگ خود اپنی ہی تباہی کر رہے ہیں۔ مگر انہیں (اس کا) شعور نہیں۔

وَلَوْ تَرَى إِذْ وَقَفُوا عَلَى التَّارِفَقَاتِ لَيَكُنَّا نَرْدُّ وَلَا نُكَذِّبَ
 بِاِيَّتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ بَلْ بَدَأَهُمْ مَا كَانُوا
 يُخْفِونَ مِنْ قَبْلِهِ وَلَوْرُدُوا لَعَادُوا لِمَا نَهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ
 لَكَذِّبُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاةُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ
 بِمَيْعُوتِنَا ۝ وَلَوْ تَرَى إِذْ وَقَفُوا عَلَى رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ
 هَذَا بِالْحَقِّ ۝ قَالُوا بَلٌ وَرَبِّنَا طَقَّا فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا
 كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءَ اللَّهِ طَحْتَ
 إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَحْسُرُنَا عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا لَا
 وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى طُهُورِهِمْ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝
 وَمَا الْحَيَاةُ إِلَّا لَعْبٌ وَلَهُ طَلَقٌ وَلَلَّهُ أَرْ أُلَآخِرَةُ خَيْرٌ
 لِلَّذِينَ يَتَقْوِونَ ۝ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْرِزُكَ
 الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يَكَذِّبُونَكَ وَلِكِنَ الظَّالِمِينَ يَا يَأْتِي
 اللَّهُ يَجْحَدُونَ ۝ وَلَقَدْ كَذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا
 عَلَى مَا كَذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَهُمْ نَصْرًا وَلَا مُبْدِلَ
 لِكَلِمَتِ اللَّهِ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ تَبَأْيِ الْمُرْسَلِينَ ۝

(۲۷) اگر تم (انہیں) دیکھتے ہوتے جب وہ دوزخ کے پاس کھڑے کیے جائیں گے، تو کہیں گے：“کاش کہ ہم (دنیا میں) پھر واپس بھیج دیے جائیں، ایسی صورت میں ہم اپنے پروردگار کی نشانیوں کو نہ جھٹلا جائیں گے اور ہم ایمان والے ہو جائیں گے۔” (توم عجیب ہی سماں دیکھتے (۲۸)) نہیں بلکہ جس کو وہ پہلے چھپایا کرتے تھے، وہی ان کے سامنے آگئی ہے۔ اگر یہ لوگ واپس بھی بھیج دیے جائیں تو بھی یہ یقیناً وہی کچھ کریں گے، جس سے انہیں منع کیا گیا ہے۔ بیشک وہ تو ہیں، وہی جھوٹے۔ (۲۹) وہ کہتے ہیں کہ ”بس جو کچھ بھی ہے یہی دُنیوی زندگی ہے۔ اور ہم ہرگز دوبارہ نہ اٹھائے جائیں گے۔“

(۳۰) اگر تم دیکھ سکتے، جب وہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ پوچھھے کا ”کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟“ وہ کہیں گے ”بیشک، قسم ہے اپنے پروردگار کی!“ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ”تو (آب) اپنے کفر کے بد لے میں عذاب چکھو!“ (توم عجیب ہی سماں دیکھتے)

رکوع (۲) جب وہ گھڑی اچانک آجائے گی

(۳۱) بیشک خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ سے ملنے کو جھٹلاتے رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ ”گھڑی“، ان پر اچانک آجائے گی تو وہ کہیں گے：“ہائے افسوس! ہماری کوتا ہی پر جو اس معاملے میں ہم سے ہوئی!“ وہ اپنی پیٹھوں پر (گناہوں) کے بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو! کیسا برا ہے (وہ بوجھ) جسے وہ اٹھائے ہوئے ہیں!

(۳۲) دُنیوی زندگی تو محض ایک کھیل تماشا ہے۔ آخرت کا گھر ہی پر ہیز گاروں کے لیے بہتر ہے۔ تو پھر کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں ہو؟ (۳۳) ہم خوب جانتے ہیں کہ جو باتیں یہ بناتے ہیں، تمہیں ان سے یقیناً رنج ہوتا ہے۔ لیکن یہ لوگ تمہیں (ہی) نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم تو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کر رہے ہیں۔ (۳۴) تم سے پہلے بھی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں۔ مگر اس جھٹلانے اور تکلیف پہنچانے پر انہوں نے صبر کیا، یہاں تک کہ انہیں ہماری مدد پہنچ گئی۔ اللہ تعالیٰ کی باتیں بد لئے والا کوئی نہیں۔ تمہارے پاس رسولوں کی بعض خبریں پہنچ چکی ہیں۔

بِعْدَ الْحِمَاءِ حِمَاءً
هُوَ أَقْرَبُ مِنِي إِلَيْكُمْ مُّمُونَ

بِعْدَ

وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ أَسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْدِلْ تَبَغِيَّةَ
 نَفَقَّاً فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيهِمْ بِأَيْتِهِ طَوْلُ شَاءَ اللَّهُ
 لِجَمَعِهِمْ عَلَى الْهُدَى فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ إِنَّمَا يَسْتَجِيدُ
 الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۚ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝
 وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ
 يُنَزِّلَ آيَةً ۖ وَلِكُنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي
 الْأَرْضِ وَلَا طَيرٌ تَطِيرٌ بِجَنَاحِيهِ إِلَّا أَمْمَ أَمْثَالُكُمْ مَا فَرَّطْنَا
 فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا
 بِإِيمَنَّا صَمَّ وَبِكُمْ فِي الظُّلْمَتِ مَنْ يَشَاءُ اللَّهُ يُضْلِلُهُ ۖ وَمَنْ يَشَاءُ
 يَجْعَلُهُ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ أَرَعِيْتُكُمْ إِنْ أَتَكُمْ عَذَابٌ
 اللَّهُ أَوْ أَتَكُمُ السَّاعَةُ أَغْيَرَ اللَّهُ تَدْعُونَ ۝ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۝
 بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْسِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ
 مَا تُشْرِكُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَيْأَمِمَ مِنْ قَبْلِكَ فَأَخْذُنَهُمْ بِالْبَأْسَاءِ
 وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ۝ فَلَوْلَا أَذْجَاءُهُمْ بِأَسْنَانَ تَضَرَّعُوا
 وَلِكُنْ قَسْتُ قُلُوبَهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

(۳۵) ان کی بے رخی تم پر گراں گزرتی ہوتا اگر تمہارے بس میں ہوتوز میں میں کوئی سرگ نگ ڈھونڈ لو یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگalo۔ تاکہ تم ان کے پاس کوئی نشانی لے آو۔ (تو کر کے دیکھ لو) اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع کر سکتا تھا۔ اس لیے نادان مت بنو! (۳۶) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔ مُردوں کو تو اللہ تعالیٰ ہی اُٹھائے گا اور پھر وہ اسی کی طرف واپس لائے جائیں گے۔

(۳۷) وہ کہتے ہیں ”اس (نبی ﷺ) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری؟“ کہو کہ ”اللہ تعالیٰ نشانی اُتارنے کی یقیناً پوری قدرت رکھتا ہے، مگر ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔“

(۳۸) زمین پر جتنے جانور اور دونوں پروں سے اُڑنے والے جتنے پرندے ہیں، سبھی تمہاری طرح کے گروہ ہیں۔ ہم نے کتاب میں کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ پھر یہ سب اپنے پروردگار کی طرف سمیٹے جائیں گے۔ (۳۹) جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھੋٹلاتے ہیں، وہ بہرے اور گونگے ہیں۔ اندھیروں میں پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے، اسے بھٹکا دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے اُسے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔

(۴۰) کہو: ”ذراغور تو کرو! اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آپڑے یا (آخری) گھڑی ہی آپنچے، تو کیا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو پکارو گے؟ اگر تم واقعی سچے ہو؟ (۴۱) نہیں بلکہ تم اُسی کو پکارو گے۔ پھر جس (مصیبت) کے لیے تم اُسے پکارو گے، وہ چاہے تو اسے ٹال دے۔ (پھر) تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شرکیوں کو بھول جاؤ گے۔“

رکوع (۵) حق کے انکار کی سزا

(۴۲) ہم نے تم سے پہلے اور امتوں کی طرف بھی رسول بھیجے۔ پھر ہم نے انہیں تنگستی اور تکلیفوں میں بتلا بھی کیا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں۔ (۴۳) پھر جب ان پر ہماری سختی آئی تو انہوں نے عاجزی کیوں نہ اختیار کی؟ بلکہ ان کے دل تو (اور) سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے لیے ان کے اعمال کو دلفریب بنادیا۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذِكْرُوا بِهِ فَتَحْنَاهُ عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ طَحْنَى
 إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخْدُنْهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ٣٣
 فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ ٣٤ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَخْذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ
 وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكمْ بِهِ أَنْظُرُ كَيْفَ
 نُصَرِّفُ الْأُلْيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِرُونَ ٣٥ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ
 أَتَكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَعْتَدَةً أَوْ جَهَرَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ
 الظَّالِمُونَ ٣٦ وَمَا نُرِسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ
 فَمَنْ أَمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ٣٧
 وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاِتِّنَا يَسْهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا
 يَفْسُقُونَ ٣٨ قُلْ لَا آقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا
 أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا آقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَيْتُمْ إِلَّا مَا يُؤْخَذُ
 إِنِّي قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَقَرَّبُونَ ٣٩
 وَأَنْذِرْنِي الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ
 لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقَوْنَ ٤٠

(۲۴) پھر جب انہوں نے اُس نصیحت کو بھلا دیا، جو انہیں کی گئی تھی، تو ہم نے ہر چیز کے دروازے اُن پر کھول دیے۔ یہاں تک کہ جب وہ ان بخششوں میں مگن ہو گئے تو ہم نے انہیں ایک ہی بار میں کپڑلیا۔ وہ بالکل ما یوس ہو کر رہ گئے۔ (۲۵) پھر ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ تعریف اُس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام چہانوں کا پروردگار ہے۔

(۲۶) کہو: ”کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہاری سننے اور دیکھنے کی قوت چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگادے تو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون سا معبدود ہے جو یہ (قوتیں) تمہیں واپس دلا دے؟“ دیکھو! ہم کس طرح اپنی نشانیاں بار بار پیش کرتے ہیں! پھر بھی یہاں سے نظر چڑھاتے ہیں۔

(۲۷) کہو: ”کبھی تم نے سوچا کہ اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب اچانک یا علانیہ آجائے تو کیا ظالم لوگوں کے علاوہ کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟“ (۲۸) ہم پیغمبروں کو صرف اس لیے سمجھتے ہیں کہ وہ خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے ہوں۔ پھر جو کوئی ایمان لے آئے اور اصلاح کر لے، تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی کوئی غم ہوگا۔ (۲۹) جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے، انہیں اُن کی نافرمانی کی وجہ سے عذاب کپڑ میں لے لے گا۔

(۵۰) کہو کہ: ”میں تمہیں یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں۔ اور نہ ہی تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل ہوتی ہے۔“ ان سے پوچھو: ”کیا ناپینا اور پینا برابر ہو سکتے ہیں؟ تو پھر کیا تم غور نہیں کرتے؟“

رکوع (۶) موننوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم

(۵۱) اس سے اُن لوگوں کو خبردار کرو جنہیں یہ خوف ہو کہ وہ اپنے پروردگار کے پاس جمع کیے جائیں گے، جس کے سوا اُن کے پاس نہ تو کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔ شاید وہ پر ہیزگاری اختیار کر لیں۔

وَلَا تُطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَةِ وَالْعَيْشِ
 يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ
 وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونُ
 مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ وَكَذِلِكَ فَتَتَّبِعُهُمْ بِعَيْنِهِمْ لِيَقُولُوا
 أَهُؤُلَاءِ مَنْ أَللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ
 بِالشِّكَرِينَ ۝ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاِيمَنِنَا فَقُلْ
 سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَا نَهَا مَنْ عَمِلَ
 مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ
 غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَكَذِلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ
 الْمُجْرِمِينَ ۝ قُلْ إِنِّي نُهِيَّتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ
 دُونِ اللَّهِ ۝ قُلْ لَا أَتَتِّبُ أَهْوَاءَكُمْ ۝ قُلْ ضَلَلتُ إِذَا وَمَا أَنَا
 مِنَ الْمُهَتَّدِينَ ۝ قُلْ إِنِّي عَلَى بَيْنَتِي مِنْ رَبِّي وَكَذَّ بِتُّمُّهُ
 مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعِجِلُونَ بِهِ ۝ إِنَّ الْحُكْمُ لِلَّهِ يَعْلَمُ الْحَقَّ
 وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِيلَيْنَ ۝ قُلْ لَوْا نَعْنَدِي مَا تَسْتَعِجِلُونَ
 بِهِ لَقَضَى الْأَمْرُ بِيَنِي وَبَيْنَكُمْ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ۝

(۵۲) جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو اُس کی خوشنودی کی طلب میں پکارتے ہیں، انہیں دھنکارومت۔ اُن کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری تم پر نہیں ہے اور نہ تمہارے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری ان پر ہے، اگر تم انہیں دھنکارو گے تو تم ظالموں میں شمار ہو گے۔

(۵۳) اس طرح ہم نے ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائش میں ڈال رکھا ہے، تاکہ یہ لوگ کہا کریں ”کیا ہم میں سے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے فضل کر رکھا ہے؟“ کیا اللہ تعالیٰ شکر گزاروں کو خوبی نہیں جانتا؟

(۵۴) جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں تو کہو: ”تم پر سلامتی ہو! تمہارے پروردگار نے مہربانی فرمانا اپنے آپ پر لازم کر لیا ہے۔ لہذا تم میں سے کوئی نادانی سے برا کام کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو بیشک اللہ تعالیٰ تو بخشنش والا اور رحمت والا ہے۔“

(۵۵) اس طرح ہم نشانیاں کھول کر پیش کرتے ہیں اور اس لیے تاکہ مجرموں کا طریقہ بالکل نمایاں ہو جائے۔

رکوع (۷) اللہ کی مشیت کے بغیر کچھ نہیں ہوتا

(۵۶) کہو: ”تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کو پکارتے ہو، مجھے واقعی ان کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے۔“ کہو کہ ”میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا۔ اس صورت میں تو میں بھٹک جاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں نہ رہوں گا۔“

(۵۷) کہو کہ ”میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل پر (قائم) ہوں۔ اور تم اسے جھٹلاتے ہو۔ جس کی تم جلدی مچا رہے ہو، وہ میرے پاس نہیں ہے۔ فیصلے کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ وہ حق بات بیان کرتا ہے اور وہی سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔“

(۵۸) کہو کہ ”جس کی تم جلدی مچا رہے ہو، اگر میرے اختیار میں ہوتی تو میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ مگر اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔“

وَعِنْدَكُم مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ
 وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ قَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي طُلْمَتِ
 الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتْبٍ مُّبِينٍ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ الَّذِي
 يَتَوَفَّكُمْ بِاللَّيلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَى
 أَجَلُّ مُسَهَّىٰ جَثَمَ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يَنْبَئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٠﴾
 وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ
 أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتُهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٧١﴾ ثُمَّ رُدُّوا
 إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ الْحَقِّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْعَى الْحَسِيبِينَ ﴿٧٢﴾
 قُلْ مَنْ يُنْجِيْكُمْ مِنْ ظُلْمَتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرَّعًا
 وَخُفْيَةً حَلَّيْنُ أَنْجَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٧٣﴾ قُلْ
 اللَّهُ يُنْجِيْكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كُرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٤﴾ قُلْ هُوَ
 الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا أَمْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ
 أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسُكُمْ شِيَعًا وَيُذْيِقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ طُوْنَانُ
 نُصَرَّفُ إِلَيْتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٧٥﴾ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ
 قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بَوْكِيلٌ ﴿٧٦﴾ لِكُلِّ بَنَىٰ مُسْتَقْرِزٍ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

(۵۹) اُسی کے پاس غیب کی بھیاں ہیں، انہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ جو کچھ خشنکی اور سمندر میں ہے، وہ سب جانتا ہے۔ گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جسے وہ نہ جانتا ہو۔ نہ تو زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ اور نہ ہی کوئی تریاخشک چیز ایسی ہے جو ایک کھلی کتاب میں (لکھی) نہ ہو۔ (۶۰) وہی ہے جورات کو تمہاری رو جیں قبض کرتا ہے۔ اور جانتا ہے کہ دن کو تم کیا کرتے ہو۔ پھر اس (دن) میں تمہیں جگا گھٹاتا ہے، تاکہ (زندگی کی) مقررہ مدت پوری ہو۔ آخر کار اسی کی طرف تمہاری واپسی ہے، پھر وہ تمہیں بتادے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

رکوع (۸) حق کا انکار کرنے والوں کی سزا

(۶۱) وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور تم پر نگرانی کرنے والے بھیجا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آپنھتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی جان نکال لیتے ہیں۔ اور وہ ذرا کوتا ہی نہیں کرتے۔ (۶۲) پھر سب اللہ تعالیٰ کی طرف، جو ان کا حقیقی مالک ہے، واپس لائے جائیں گے۔ خبردار! فیصلہ اُسی کا ہوگا۔ وہ حساب لینے والوں میں سب سے تیز ہے۔ (۶۳) کہو: ”تمہیں خشنکی اور سمندر کے اندر ہیروں سے کون نجات دلاتا ہے؟ تم اُسے گڑگڑا کر اور چنکے چنکے پکارتے ہو کہ اگر اس نے ہمیں اس (مصیبت) سے بچایا تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔“ (۶۴) کہو: ”اللہ تعالیٰ ہی تمہیں اس سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے۔ مگر تم پھر بھی شرک کرتے ہو۔“ (۶۵) کہو کہ: ”اس پر بھی وہی قادر ہے کہ وہ تم پر اُپر سے یا تمہارے پاؤں تلے سے کوئی عذاب برپا کر دے۔ یا تمہیں گروہوں میں تقسیم کر کے ایک گروہ کو دوسرے کی طاقت (کامزہ) چکھا دے۔“ دیکھو! ہم کس طرح دلیلیں مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں، تاکہ وہ سمجھ لیں۔ (۶۶) تمہاری قوم اسے جھٹلتی ہے، حالانکہ وہ حقیقت ہے۔ کہو: ”میں تمہارا ذمہ دار نہیں ہوں۔“ (۶۷) ہر خبر (کے واقع ہونے) کا ایک وقت ہے۔ تمہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا۔

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى
يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۖ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ
الذِّكْرِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ۝ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ
حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَلِكُنْ ذَكْرِي لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ وَذَرِ الَّذِينَ
أَتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبَّاً وَلَهُوَ أَغْرِيَهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِرْ بِهِ أَنْ
تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ ۖ وَلَا شَفِيعٌ
وَإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ صِنْهَا ۖ أُولَئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا
كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَيْمِمٍ ۖ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝

١٤

قُلْ أَنَّدْ عُوَا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىَ
أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَنَا اللَّهُ كَائِنَذِي أَسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطَنُ فِي الْأَرْضِ
حَيْرَانٌ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ إِنَّهُمْ قُلْ إِنَّهُدَى اللَّهِ
هُوَ الْهُدَىٰ ۖ وَأَمْرَنَا النُّسُلِمَ لِرَبِّ الْعَلَمِينَ ۝ وَإِنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَاتَّقُوهُ ۖ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۖ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عِلْمُ الْغَيْبِ ۖ وَالشَّهَادَةُ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَيْرُ ۝

١٥

(۶۸) جب تم اُن لوگوں کو دیکھو جو ہماری آئتوں میں کمیاں ڈھونڈ رہے ہوں تو تم اُن سے الگ ہو جاؤ، یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں۔ اگر شیطان تمہیں بھلا دے، تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھو۔ (۶۹) اُن کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری پر ہیزگار لوگوں پر نہیں ہے۔ مگر نصیحت (اُن کا فرض ہے) شاید کہ وہ غلط طریقہ سے نج جائیں۔ (۷۰) اُن لوگوں سے الگ رہو، جنہوں نے اپنے دین کو ھیل تماشا بنار کھا ہے اور جنہیں دُنیوی زندگی فریب میں بنتلا کیے ہوئے ہے۔ اس (قرآن) سے انہیں نصیحت کرتے رہو تاکہ کوئی شخص اپنی کرتوتوں کی وجہ سے مايوی کاشکار نہ ہو جائے کہ (اس دن) اللہ تعالیٰ کے سوا اُس کا کوئی مددگار یا سفارشی ہی نہ ہو۔ اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دینا چاہے تب بھی ان سے قبول نہ کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنی کمائی کے سبب ہلاکت میں ڈالے جائیں گے۔ انہیں ان کے کفر کے عوض پینے کو کھولتا پانی اور دردناک عذاب ملے گا۔

رکوع (۹) شرک کے خلاف حضرت ابراہیمؑ کی ایمان افروز باतیں

(۱۷) کہو: ”کیا ہم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہیں پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں نہ کوئی تکلیف؟ جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت کر دی ہے، کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں، اُس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے زمین میں بھٹکا کر حیران کر ڈالا ہو؟ اُس کے کچھ ساتھی اُسے ہدایت کی طرف بلار ہے ہوں کہ ”تم ہمارے پاس آؤ“! کہو: ”رہنمائی تو حقیقت میں اللہ ہی کی رہنمائی ہے۔ اور ہمیں حکم ہوا ہے کہ ہم سارے جہانوں کے پروردگار کی اطاعت کریں۔ (۷۲) اور یہ کہ نماز قائم کریں اور اُس سے ڈریں۔ وہی تو ہے جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے۔“ (۷۳) وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور جس دن وہ کہے گا کہ (اے حشر!) ”تو ہو جا!“ بس وہ ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد حق ہے۔ جس دن صور پھونکا جائے گا، (ساری) فرمائ روای اُسی کی ہوگی۔ وہ پوشیدہ اور ظاہری چیزوں کا جاننے والا ہے۔ وہ دانا اور باخبر ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ ازْرَأَتَتْخِذُ أَصْنَامًا لِهَذَّةَ^١
 إِنِّي أَسْرِيكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ^٢ وَكَذَلِكَ نُرِي
 إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَيَكُونَ مِنَ
 الْمُؤْقِنِينَ^٣ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَأَ كَوْكَبًا^٤ قَالَ هَذَا
 رَبِّي^٥ فَلَمَّا آفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْأَفْلِينَ^٦ فَلَمَّا رَأَ الْقَمَرَ
 بَازِغًا قَالَ هَذَا رَبِّي^٧ فَلَمَّا آفَلَ قَالَ لَمَّا تَمْ يَهْدِنِي سَارِيٌّ
 لَا كُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ^٨ فَلَمَّا رَأَ الشَّمْسَ بَازِغَةً
 قَالَ هَذَا رَبِّي^٩ هَذَا أَكْبَرُ^{١٠} فَلَمَّا آفَلَ قَالَ يُقَوْمِرِنِي
 بِرِّيٌّ مِّمَّا تُشْرِكُونَ^{١١} إِنِّي وَجَهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حِنْيَقًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ^{١٢} وَحَاجَةَ
 قَوْمِهِ^{١٣} قَالَ أَتُحَاجِّوْنِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَنِ^{١٤} وَلَا أَخَافُ
 مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا طَوْسِعَ سَارِيٌّ كُلَّ
 شَيْءٍ عِلْمًا^{١٥} أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ^{١٦} وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمُ
 وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنْزِلْ^{١٧} بِهِ عَلَيْكُمْ
 سُلْطَنًا طَفَاعِ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ^{١٨} إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

(۷۴) اور جب (حضرت) ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا: ”کیا آپ بتوں کو معمود قرار دیتے ہیں؟ بیشک میں تو آپ کو اور آپ کی قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔“

(۷۵) ہم (حضرت) ابراہیم کو اسی طرح آسمانوں اور زمین کا نظام سلطنت دکھاتے تھے، اور اس لیے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو جائیں۔

(۷۶) جب ان پر رات طاری ہوئی تو انہوں نے ستارہ دیکھا۔ انہوں نے کہا: ”یہ میرا پروردگار ہے؟“ جب وہ غروب ہو گیا تو بولے: ”میں غروب ہو جانے والوں سے محبت نہیں کرتا۔“ (۷۷) پھر جب چاند چمکتا دیکھا تو کہا: ”یہ ہے میرا پروردگار؟“ جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہا: ”اگر میرے پروردگار نے میری رہنمائی نہ کی تو میں بھی گراہ لوگوں میں شامل ہو جاؤں گا!“

(۷۸) پھر سورج چمکتا دیکھا تو کہا: ”یہ ہے میرا پروردگار؟ یہ سب سے بڑا ہے۔“ پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہا: ”اے لوگو! میں تمہارے شرک سے واقعی بیزار ہوں۔“ (۷۹) بیشک میں نے اپنا رخ یکسوئی سے اُس کی طرف کر لیا ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔“

(۸۰) ان کی قوم ان سے جھگڑنے لگی۔ تو انہوں نے کہا: ”کیا تم اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں مجھ سے جھگڑتے ہو، حالانکہ اُس نے مجھے سیدھا راستہ دکھایا ہے۔ میں تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے نہیں ڈرتا، سوائے اس کے کہ میرا پروردگار ہی کوئی (اور) بات چاہے۔ میرے پروردگار کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے۔ تو کیا پھر تم نصیحت حاصل نہ کرو گے؟“

(۸۱) میں ان سے کیسے ڈروں جن کو تم شریک بناتے ہو جبکہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ ان کو شریک بناتے نہیں ڈرتے، جن کے لیے اُس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی ہے؟“ سو ہم دونوں فریقوں میں سے امن کا کون زیادہ مستحق ہے، (بتاب) اگر تمہیں معلوم ہے؟

الَّذِينَ أَصْنَوُا لَهُ رِيلِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَئِكَ نَهْمُ
 الْأَمْنَ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝ وَتِلْكَ حُجَّتَنَا أَتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ
 عَلَىٰ قَوْمِهِ تَرْفَعُ دَرَجَتٍ مَّنْ نَشَاءُ طَإِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝
 وَوَهَبَنَا لَهُ اِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ طَكْلَاهَدَنَا جَ وَنُوحًا هَدَنَا
 مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرْيَتِهِ دَاؤَدَ وَسُلَيْمَنَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ
 وَمُوسَى وَهَرُونَ طَوَّكَذِلَكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَزَكَرِيَا
 وَيَحْيَى وَعِيسَى وَالْيَاسَ طَكْلَمِنَ الصَّلِحِينَ ۝ وَإِسْمَاعِيلَ
 وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا طَكْلَافَضَلَنَا عَلَى الْعَلَمِينَ ۝ وَمِنْ
 أَبَاءِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَأَخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَهُمْ وَهَدَيْنَهُمْ إِلَى
 صَرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ
 مِنْ عِبَادِهِ طَوَّلَ شَرِكُوا الْحِيطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
 أُولَئِكَ الَّذِينَ أَتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالْتِبْوَةَ جَ فَإِنْ
 يَكْفُرُ بِهَا هُؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَلَنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكِفَرِيْنَ ۝
 أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فِيهِدُهُمْ أَقْتَدِهُ طَقْلُ لَّا
 أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا طَإِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَلَمِينَ ۝

٩٤

١٤

(۸۲) جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ آلوہ نہیں کیا، امن انہی کے لیے ہے۔
اور یہیں سیدھے راستہ پر ہیں۔

رکوع (۱۰) ابراہیم کی اولاد کے پیغمبر

(۸۳) یہ تھی ہماری وہ جدت جو ہم نے (حضرت) ابراہیمؑ کو ان کی قوم کے مقابلہ میں عطا کی تھی۔ ہم جسے چاہتے ہیں، مرتبوں میں بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑا دانا اور بڑا بانجھر ہے۔ (۸۴) ہم نے انہیں (حضرت) احْمَقؓ اور (ان کو حضرت) یعقوبؓ دیا۔ ہر ایک کو ہم نے ہدایت بخشی۔ اور (اس سے) پہلے ہم نے (حضرت) نوحؓ کو ہدایت دی تھی، اور ان کی نسل میں سے (حضرت) داؤؓ، (حضرت) سلیمانؓ، (حضرت) ایوبؓ، (حضرت) یوسفؓ، (حضرت) موسیؓ اور (حضرت) ہارونؓ کو (ہدایت بخشی تھی)۔ ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسا ہی بدله دیا کرتے ہیں۔ (۸۵) اور (حضرت) زکریاؓ، (حضرت) عیسیؓ، (حضرت) عیسیؓ اور (حضرت) الیاسؓ کو بھی، (ان میں سے) ہر ایک نیک و صالح تھا۔

(۸۶) اور (حضرت) اسماعیلؓ، (حضرت) یسعؓ، (حضرت) یونسؓ اور (حضرت) لوطؓ کو بھی۔ اور ہر ایک کو ہم نے تمام دنیا والوں پر فضیلت عطا کی۔ (۸۷) ان کے باپ دادا، ان کی اولاد اور ان کے بھائی بندوں میں سے (بھی)۔ اور ہم نے انہیں چن لیا اور سیدھے راستے کی جانب ان کی رہنمائی کی۔ (۸۸) یہ ہے اللہ کی ہدایت، اس سے وہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے۔ لیکن اگر کہیں ان لوگوں نے شرک کیا ہوتا تو ان کا سب کیا کرایا ضرور غارت ہو جاتا۔

(۸۹) یہ وہی لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب و شریعت، حکمت اور نبوت عطا کی تھی۔ اب اگر یہ لوگ ان کا انکار کرتے ہیں تو ہم نے یہ (نعمت) ایسے لوگوں کو سونپ دی ہے جو اس کے منکر نہیں ہیں۔ (۹۰) یہی لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت پائے ہوئے تھے، تم بھی انہی کے راستہ پر چلو۔ کہہ دو کہ ”میں تم سے اس کا کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ یہ تو تمام دنیا والوں کے لیے محض ایک نصیحت ہے۔“

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقًّا قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّنْ
 شَيْءٍ طَّافُلٌ مَّنْ أَنْزَلَ الْكِتَبَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُورًا وَ
 هُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تِبْدِي وَنَهَا وَتُخْفِونَ كَثِيرًا
 وَعِلْمَتُمُ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا أَبَاوْكُمْ قُلِ اللَّهُ لَا تَمْذَرُهُمْ
 فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ۝ وَهُذَا كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَرَّكٌ مُصَدِّقٌ
 الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ
 يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝
 وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوْحَى إِلَيَّ وَلَمْ
 يُوْحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأَنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْتَرَى
 إِذَا الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ حَ
 أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمْ أَلِيَّوْمَ يُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ إِمَّا كُنْتُمْ تَقُولُونَ
 عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنِ ابْيَتِهِ تَسْتَكِبِرُونَ ۝ وَلَقَدْ جَعَلْنَا
 فُرَادِي كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا حَوَلْنَكُمْ وَرَأَءَ
 ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَ كَمَا الَّذِينَ زَعَمُتُمْ أَنَّهُمْ فِيْكُمْ
 شُرَكٌ وَلَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَرْعَمُونَ ۝

رکوع (۱۱) اللہ تعالیٰ پر جھوٹ گھٹرنے والوں کا انعام

(۹۱) ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی جیسی قدر پہچانی چاہیے تھی، ویسی قدر نہ پہچانی جب کہہ دیا کہ ”اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی پر کچھ بھی نازل نہیں کیا۔“ پوچھو: ”وہ کتاب کس نے نازل کی ہے جو (حضرت) موسیٰ لائے تھے، جو انسانوں کے لیے روشنی اور رہنمائی تھی؟ جسے تم (علیحدہ علیحدہ) ورقوں میں رکھتے ہو، جسے (کچھ) دکھاتے ہو اور بہت کچھ چھپا جاتے ہو، (جس کے ذریعہ) تمہیں وہ علم دیا گیا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ ہی تمہارے باپ دادا۔“ (بس اتنا) کہہ دو ”اللہ تعالیٰ (نے نازل فرمایا ہے)،“ پھر انہیں اپنی دلیل بازیوں میں کھینے کے لیے چھوڑ دو۔ (۹۲) یہ (بھی ایسی ہی) ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے۔ بڑی برکت والی ہے۔ اپنے سے پہلی (کتابوں) کی سچائی ثابت کرنے والی ہے۔ تاکہ تم بستیوں کے اس مرکز (یعنی مکہ) اور اس کے آس پاس رہنے والوں کو آگاہ کر دو۔ جو لوگ آخرت کو مانتے ہیں، وہ اس (کتاب) پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ (۹۳) اُس شخص سے بڑا خالم اور کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹا بہتان گھٹرے، یا کہے کہ ”محج پر وحی آئی ہے“، حالانکہ اُس پر کسی بات کی بھی وحی نہ آئی ہو۔ یا جو یوں کہے کہ ”جس طرح کا (کلام) اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے، اسی طرح کا میں بھی نازل کروں گا۔“ اگر تم ظالموں کو موت کی سختیوں میں دیکھ سکتے جبکہ فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا بڑھا کر (کہہ رہے ہوں گے): ”نکا لاپنی جانیں! آج تمہیں ان باتوں کے بدله میں ڈلت کا عذاب دیا جائے گا جو تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں سکتے تھے اور تم اُس کی آیتوں سے سرکشی کیا کرتے تھے۔“ (۹۴) (اللہ تعالیٰ فرمائے گا:) ”لواب تم تنہا ہمارے پاس آگئے ہو جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا تھا اُسے تم پیچھے چھوڑ آئے ہو۔ ہم تو تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تمہارا دعویٰ تھا کہ وہ تمہارے معاملہ میں (اللہ تعالیٰ کے) شریک ہیں۔ تمہارا آپ کا تعلق ختم ہو گیا اور جن کا تمہیں دعویٰ تھا، وہ سب تم سے گم ہو گئے۔“

إِنَّ اللَّهَ فِي لَقْبِ الْحَبِّ وَالنَّوْمِ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
 الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ طَذْلِكُمُ اللَّهُ فَإِنِّي تُؤْفَكُونَ ۝ فَالْقُلُّ الْأَصْبَاحُ
 وَجَعَلَ الظَّلَّ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا طَذْلِكَ تَقْدِيرٌ
 الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النَّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا
 فِي ظُلْمَتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ طَقْدُ فَصَلَنَا الْأُلْيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝
 وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةً فَمُسْتَقْرٌ وَمُسْتَوْدَعٌ طَ
 قَدْ فَصَلَنَا الْأُلْيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ
 السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَنَا بِهِ نَبَاتٍ كُلُّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضْرًا
 نُخْرِجُ مِنْهُ حَبَّا مُتَرَاكِبًا طَوْمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
 دَائِنَيَةً وَجَذْتِ مِنْ أَعْنَابٍ وَالرَّيْتُونَ وَالرَّمَانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَهُ
 مُتَشَابِهٍ طَأْنْظَرُوا إِلَى ثَمِيرَةٍ إِذَا أَشْمَرَ وَيَنْعِهٌ طَإِنَّ فِي ذَلِكُمْ
 لَأْيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلْقَهُمْ
 وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنِتِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ طَسْبُخَنَةٌ وَتَغْلِي عَمَّا
 يَصِفُونَ ۝ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَأْنِي يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ
 تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ طَوْلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

رکوع (۱۲) کائنات میں اللہ تعالیٰ کی طیف نشانیاں

(۹۵) پیشک دانے اور گھٹھلی کو پھاڑنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے۔ وہی مردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے۔ یہ (سارے کام کرنے والا) اللہ تعالیٰ ہی تو ہے، تو پھر تم کیسے بہکے پھرتے ہو؟ (۹۶) وہ صحیح کا نکالنے والا ہے۔ اُسی نے رات پر سکون بنائی اور سورج اور چاند کو (وقت کے) حساب سے۔ یہ اُسی زبردست قدرت اور علم رکھنے والے کی منصوبہ بندی کا کرشمہ ہے۔

(۹۷) وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے ستاروں کو خشکی اور سمندر کے اندر ہیروں میں راستہ معلوم کرنے کا ذریعہ بنایا۔ ہم نے نشانیاں تفصیل سے بیان کر دی ہیں، ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔ (۹۸) وہی تو ہے جس نے تمہیں ایک ہی شخص سے پیدا کیا۔ پھر (ہر ایک کے لیے) ایک مستقل رہنے کی جگہ ہے اور ایک عارضی طور پر سونپے جانے کی جگہ۔ یہ نشانیاں ہم نے واضح کر دی ہیں ان لوگوں کے لیے جو سوجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ (۹۹) وہی تو ہے جو آسمان سے بارش بر ساتا ہے۔ پھر اس کے ذریعہ سے ہم ہر قسم کے پیڑپودے اُگاتے ہیں۔ پھر ہم اس سے سرسبز شاخ نکالتے ہیں، جس سے ہم تہہ بہ تہہ چڑھے ہوئے دانے نکلتے ہیں۔ کھجور کے شگونوں سے پھلوں کے گچھے، جوانگور، زیتون اور انار کے باغ، جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور مختلف بھی۔ ذرا ہر ایک کے پھل کو تو دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اس کے پکنے کو بھی (دیکھو)۔ یقیناً ان سب میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں! (۱۰۰) لوگوں نے جنوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرایا۔ حالانکہ انہیں (بھی) اُسی نے پیدا کیا ہے۔ انہوں نے بغیر جانے بوجھے اُس کے لیے بیٹھے اور پیٹیاں بنارکھی ہیں۔ حالانکہ وہ اُن (باتوں) سے پاک اور بالاتر ہے، جو یہ بیان کرتے ہیں۔

رکوع (۱۳) مشرک اپنی سرکشیوں میں بھکلتے رہیں گے

(۱۰۱) وہ عجیب آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اُس کا کوئی بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ اُس کی کوئی بیوی، ہی نہیں۔ اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے پورا باخبر ہے۔

ذُلِكُمْ أَنَّ اللَّهَ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ حَالِقٌ كُلُّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ^١
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ^٢ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ
 الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَيِيرُ^٣ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَارُ مِنْ
 رَبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ^٤ وَمَنْ عَيَّ فَعَلَيْهَا طَوْبًا
 عَلَيْكُمْ بِحَقِيقَتِهِ^٥ وَكَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْأُلْيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ
 وَلِنَبِيَّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ^٦ إِتَّبَعُ مَا أُوْحَى إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ^٧
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ^٨ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ
 مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيقَةً^٩ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ
 بِوَكِيلٍ^{١٠} وَلَا تَسْبُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسْبُوا
 اللَّهَ عَدُوًا وَأَبْغِيَرُ عِلْمًا كَذَلِكَ زَيَّنَاهُ^{١١} كُلُّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ^{١٢} صِنْعًا
 إِلَى رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَيِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ^{١٣} وَأَقْسَمُوا
 بِاللَّهِ جَهَدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ أَيَّهُمْ لَيُؤْمِنُنَّ بِهَا طَقْلُ
 إِنَّمَا الْأُلْيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُ كُمْ لَا أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ
 لَا يُؤْمِنُونَ^{١٤} وَنَقِلْبُ أَفْدَلَ تَهْمُرْ وَأَبْصَارُهُمْ كَمَا لَمْ
 يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةً^{١٥} وَنَدَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ^{١٦}

(۱۰۲) یہ ہے اللہ تعالیٰ، تمہارا پروردگار! اس کے سوا کوئی معبد نہیں۔ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، اس لیے تم اُسی کی عبادت کرو! وہ ہر کام بنانے والا ہے۔ (۱۰۳) نگاہیں اس کو نہیں پاسکتیں مگر وہ نگاہوں کو پالیتا ہے۔ وہ بڑا باریکی سے دیکھنے والا اور باخبر ہے۔ (۱۰۴) تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بصیرتیں آگئی ہیں۔ اب جو فکر و نظر سے کام لے گا تو وہ اپنا ہی بھلا کرے گا اور جواندھار ہے گا، وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔ میں تم پر کوئی داروغہ تو نہیں ہوں۔

(۱۰۵) اس طرح ہم آیتوں کو مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ کہیں کہ ”تم نے خوب پڑھا ہے“ اور تاکہ ہم اس کو دانشمند لوگوں کے لیے خوب واضح کر دیں۔ (۱۰۶) اُس کی پیروی کرتے رہو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوتی ہے۔ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ مشرکوں سے الگ تھلگ ہو جاؤ۔

(۷) اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ ہم نے تمہیں اُن پردار و غم مقرر نہیں کیا اور نہ تم ان پر نگہبان ہو۔ (۱۰۸) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہیں، تم انہیں گالیاں نہ دو۔ کہ وہ دشمنی میں اور بغیر سوچھے بوجھے اللہ تعالیٰ کو گالیاں دینے لگیں گے۔ ہم نے تو اسی طرح کام کرنے کے طریقے کو خوشنما بنادیا ہے۔ پھر اُن کی واپسی تو اُن کے پروردگار ہی کی طرف ہے، سو وہ انہیں جتلادے گا جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے۔

(۱۰۹) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی بڑی زوردار قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے سامنے کوئی نشانی آجائے تو وہ اُس پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔ ان سے کہو کہ ”نشانیاں تو اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں۔“ تمہیں کیسے سمجھایا جائے کہ جب وہ (نشانیاں) آبھی جائیں تو بھی یہ ایمان نہ لائیں گے؟

(۱۱۰) ہم ان کے دلوں اور نگاہوں کو اسی طرح پھیر دیں گے جس طرح یہ پہلی مرتبہ اس پر ایمان نہیں لائے تھے۔ اور ہم انہیں اپنی ہی سرکشی میں بھکلنے کے لیے چھوڑ دیں گے۔

